تاریخ: 15 ستمبر 2009ء

پریس ریلیز

کھوڑی گارڈن کے المناک واقعے پر عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ کا اظہار افسوس

انفرادی امدادی کاموں کے لئے مشورہ و معاونت کے لئے تعاون کی پیشکش (شکیل دہلوی)

(کراچی نمائندہ خصوصی) کھوڑی گارڈن کراچی میں ایک مخیّر شخصیت کی جانب سے غرباء کو راشن کی تقسیم کے موقع پر انتہائی ناخوشگوار واقعہ رونما ہوا جس میں 18 خواتین اور بچے اپنی جان گنوا بیٹھے، عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے ارکین نے اس موقع پر اپنے گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا ہے، اور رب کریم سے دعا کی ہے کہ ملک میں ایسے حالات پیدا ہوں کہ ان غریبوں کو اس طرح راشن نہ حاصل کرنا پڑے، یہ بات عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ کے ڈائریکٹر تعلقات عامہ شکیل دہلوی نے ایک اخباری بیان میں بتائی، انہوں نے کہا کہ متعدد ممتاز ماہرینِ معاشیات کے مطابق گزشتہ چند سالوں میں مہنگائی اور اشیاءِ خورد و نوش کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ کی وجہ سے غریب تنخواہ دار ملازم زیادہ متاثر ہوا ہے جبکہ سفید پوش افراد بھی اب اس بات پر مجبور ہوگئے ہیں کہ وہ عام غریب کی طرح اپنے معاشی مسائل کے حل کے لئے منظر عام پر آئیں، ان حالات سے نبرد آزما ہونے کے لئے حکومت سے لیکر عام آدمی تک سب کو سر جوڑ کر ان حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنی ہوگی، اس موقع پر یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ سب سے بڑی ذمہ داری ویلفیئر اداروں پر عائد ہوتی ہے، پاکستان ایک مسلم ملک ہونے کی وجہ سے اس کے صاحب ثروت شہری، تاجر، صنعتکار، اپنی اپنی سطح پر انفرادی اور اجتماعی سطح پر غریبوں کی مختلف طور پر مدد کرتے ہیں، خصوصاً رمضان المبارک میں راشن کی تقسیم بہت بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے، مذکورہ واقعے کو مدِنظر رکھتے ہوئے راشن کی تقسیم ایک بہترین آئیڈیا ہے لیکن غلطی اس کی نظم و ضبط کی ناقص منصوبہ بندی تھی۔ عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ کے ڈائریکٹر تعلقات عامہ نے کہا ہے کہ انسان کو ہر غلطی کے بعد اس کو درست کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے ایسے تمام افراد سے اپیل کی ہے جو اپنے طور پر غریبوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں کہ وہ منظّم منصوبہ بنا کر امدادی کام کریں۔ انہوں نے مخیّر حضرات، تاجروں، صنعتکاروں کو پیشکش کی ہے کہ وہ ایسے مواقع پر عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل کی انتظامیہ اور تربیت یافتہ کارکنان پر مشتمل ٹیم سے مشورہ اور استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکیل دہلوی نے کہا کہ عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ عرصہ دراز سے بار بار مختلف پلیٹ فارم پر اس بات کی نشاندہی کرتا رہا ہے کہ ملک میں مہنگائی طوفان کی طرح آرہی ہے اس کے حل کے لئے ضروری ہے کہ ہر شخص میں فلاحی کاموں میں حصہ لینے کا شوق پیدا ہو، وہ یقینی طور پر ان کاموں میں حصہ بھی لیں جبکہ اداروں اور حکومت کو فوری طور پر اپنی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں اااور ایسے اقدامات کئے جائیں جس سے ملک میں بے روزگاری ختم ہو اور معاشی حالات بہتر ہوں اور ملک کا ہر شہری اپنے وطن کو خوشحال و کامران دیکھ سکے۔

#